# غالب کے خطوط میں سوانحی عناصر

فریضہ اشرف، پی ایچ ڈی مقالہ نگار، شعبۂ اُردو، جی سی یونیورسٹی، لاہور

## Abstract

Ghalib's Letters writing proved great help and interest to a future biographer. In the history of urdu letters writing prose, Ghalib, because of his unique style of writing and mode of expressions passes a distinctive place. his letters reveal the aspects and events of his life. His letters reflect the life of Ghalib and his contemporaries. These letters give us a full portraits of Ghalib. His biographical sign can be traced in his letters.

خطوط سوانح نگاری کا ایک بہت اہم حصہ ہیں۔ اور کسی بھی شاعر ادیب یا ادبی شخصیت کی سوانح مرتب کرنے میں جتنی مدد اس کے اپنے دوستوں، عزیزوں کو لکھے ہوئے خطوط سے مل سکتی ہے اور کسی مآخذ سے نہیں مل سکتی۔ چنانچہ غالب کے خطوط میں ان کی سوانح حیات کا زیادہ سے زیادہ سرمایہ موجود ہے اور اس سے بہتر سوانح حیات ان کے خطوط کی مدد کے بغیر تیار نہیں کی جاسکتی۔

غالب کے خطوط کے دو مجموعے ہیں ''عود ہندی'' ۱۸۶۸ء اور اُردو ئے معلٰی ۱۸۶۹ء میں شائع ہوئے۔ حالی کی لکھی ہوئی سوانح حیات '' یادگار غالب'' بھی خطوط کی روشنی میں سوانحی حیثیت سے ماند پڑ جاتی ہے۔ جب کوئی محقق کسی مصنف کی سوانح حیات لکھ رہا ہو تو اس کیلئے خطوط بہت اہم ہوتے ہیں چونکہ اکثر خطوط غیر رسمی ہوتے ہیں۔ اس لئے اس کی پیدائش سے لے کر وفات تک کے واقعات کے متعلق اس کے کردار و اعمال کی صحیح عکاسی کرتے ہیں۔ بچپن کے حالات، تعلیم و تربیت، شادی اور اس کے اثرات، احباب و متعلقین، مالی الجھنیں اور پریشانیاں اور پھر اس سلسلے میں دور دراز کے سفر، پنشن اور اس کی ساری تفصیل، قید کا واقعہ غرضیکہ زندگی کے ہر پہلو پر ان کے خطوط میں روشنی پڑتی ہے۔ غالب کے خطوط سے ان کا نظریہ حیات و شخصیت پوری طرح بے نقاب ہوتا ہے۔

غالب کی زندگی کو جس چیز نے زیادہ متاثر کیا وہ اسراف تھا۔ جس کی وجہ سے انہیں مقروض ہونا پڑا۔ اس بری عادت کے ہاتھوں گھر کا پورا اثاثہ بیوی کے قیمتی کپڑے اور زیورات بیچ کر کھانے پڑے اور اقتصادی حالت اس قدر نازک ہوگئی کہ قرض تک نوبت پہنچ گئی۔ مقروض ہونے کی کیفیت کو بیان کرتے ہیں مثلاً مرزا قربان علی بیگ سالک کے نام خط ملاحظہ فرمائیں:

''میاں خدا سے بھی توقع باقی نہیں رہی۔ مخلوق کا کیا ذکر کچھ بن نہیں آتی آپ اپنا تماشائی بن گیا ہوں......